روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 9 مئی 2013ء 28 جمادی الثانی 1434 ہجری 9 ہجرت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 105

آگ کے انگارے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا تم آگ کے انگارے کیوں ہاتھوں میں پہنے پھرتے ہو۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے تو کسی شخص نے اس سے کہا انگوٹھی اٹھا لو اور کسی اور مصرف میں لے آؤ۔ اس نے جواب دیا خدا کی قسم جسے خدا کے رسول نے پھینک دیا ہو میں اسے ہرگز نہیں اٹھاؤں گا۔

(صحیح مسلم کتاب اللباس باب تحریم خاتم الذھب حدیث نمبر :3897)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے آپؐ کامل ایمان رکھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ رازق ہے جس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں اور وہ خرچ کرنے پر عطا کرتا اور مال کو اور بڑھاتا ہے۔ ایک دفعہ آپؐ اپنے خادم اور خزانچی بلالؓ کے پاس تشریف لائے اور کھجور کا ایک ڈھیر دیکھ کر استفسار فرمایا بلال! یہ کھجوریں کیسی ہیں۔ بلالؓ نے عرض کیا کہ آئندہ کے لیے ذخیرہ کرنے کا ارادہ ہے۔ پھر آپؐ نے بلالؓ کو نصیحت فرمائی کہ اے بلال خدا کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاؤ اور افلاس سے مت ڈرو۔

(معجم الطبرانی جلد 1 ص 325 بیروت)

حضرت موسیٰ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے کبھی اسلام کے نام پر کسی چیز کا مطالبہ نہیں کیا گیا مگر آپؐ نے وہ عطا فرمادی۔ ایک دفعہ آپؐ کے پاس ایک شخص آیا۔ آپؐ نے بکریوں سے بھری دو پہاڑوں کے درمیان ایک وادی اسے عطا فرمادی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس نومسلم عرب سردار نے آپؐ سے وادی کے درمیان زمین کا بھی مطالبہ کیا تھا۔ آپؐ نے زمین کی چراگاہیں اور بکریوں کے ریوڑ سمیت سب کچھ اسے ہبہ کر دیا تھا۔ وہ شخص اپنی قوم کی طرف واپس لوٹا تو اس حیرت انگیز تاثر کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکا۔ اس کے لیے یہ معجزے سے کم نہ تھا۔ اے میری قوم تم سب مسلمان ہو جاؤ۔ محمد مصطفیٰ ﷺ تو اتنا دیتے ہیں کہ فقر وفاقہ سے بھی نہیں ڈرتے۔

(مسلم کتاب الفضائل، مجمع الزوائد ھیثمی جلد 9 ص 13 بیروت)

فتح مکہ اور فتح حنین کے بعد بھی رسول کریم ﷺ کے جود وکرم کے حیرت انگیز نظارے مفتوح قوم نے آپ سے دیکھے۔ یہ انعام واکرام تالیف قلبی کی خاطر تھا۔ ابن شہاب زہریؒ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے بعد حنین کے معرکہ میں مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے صفوان بن امیہ کو سو اونٹ عطا فرمائے، پھر سو اونٹ دیے پھر سو اونٹ دیے۔ (گویا تین صد اونٹ عطا فرمائے) صفوان خود کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے جب یہ عظیم الشان انعام عطا فرمایا۔ اس سے پہلے آپؐ میری نظر میں سب دنیا سے زیادہ قابل نفرت وجود تھے لیکن جوں جوں آپؐ مجھے عطا فرماتے چلے گئے۔ آپؐ مجھے محبوب ہوتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ آپؐ مجھے سب دنیا سے زیادہ پیارے ہو گئے۔

(مسلم کتاب الفضائل 4277)

اسی طرح سردار مکہ ابوسفیان ان کے بیٹے معاویہ اور ایک اور قریشی سردار حارث بن ہشام کو بھی آپؐ نے سو سو اونٹ عطا فرمائے۔ بعض روایات کے مطابق یہ کل ساٹھ افراد تھے جن کو آپؐ نے تالیف قلبی کی خاطر انعام واکرام سے نوازا۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج 1 ص 145)

حضور انور کے خطبات جمعہ
(امریکہ وکینیڈا کی سرزمین سے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے امریکہ اور کینیڈا کے دورہ پر ہیں۔ اس دوران حضور انور کے خطبات جمعہ مورخہ 10، 17 اور 24 مئی درج ذیل پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوں گے۔ احباب ان سے استفادہ فرمائیں۔

11 اور 18 مئی 2013ء
1:30 am بجے رات

25 مئی 2013ء
12:30 am بجے رات

(نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان)

ساری دنیا میں درس

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:
''اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس وتدریس پر قادر ہوسکے گا ...... قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار ہوگا اور کتنے ہی عالیشان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کرکے بھی آج ہمارے دل مسرت وانبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں''۔

(خطبہ جمعہ 7 جنوری 1938ء از الفضل 13 جنوری 1938ء)
(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مشعلِ راہ

استغفار کے معنی خدا سے حفاظت چاہنا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 14 مئی 2004ء میں سورۃ النساء آیت نمبر 111 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

انسان کی فطرت ایسی بنائی گئی ہے کہ غلطیوں، کوتاہیوں اور سستیوں کی طرف بہت جلد راغب ہو جاتا ہے اور اس بشری کمزوری اور فطری تقاضے کی زد میں اس کی لپیٹ میں ایک عام آدمی تو آتا ہی ہے، جو دنیاوی دھندوں میں پڑا ہوا ہے اور خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف، اس سے اپنے گناہوں کی معافی کی طرف اس کی ذرا بھی توجہ نہیں ہوتی، لیکن نیک لوگ بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ حتیٰ کہ انبیاء بھی اس کی زد میں آسکتے ہیں لیکن جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ انبیاء اس فطرتی کمزوری اور ضعف بشریت سے خوب واقف ہوتے ہیں لہٰذا وہ دعا کرتے ہیں کہ یا الٰہی تو ہماری ایسی حفاظت کر کہ وہ بشری کمزوریاں ظہور پذیر ہی نہ ہوں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 607 جدید ایڈیشن)

تو جب انبیاء کی یہ حالت ہو کہ وہ ہر وقت استغفار کرنے، ہر وقت اپنے رب سے اس کی حفاظت میں رہنے کی دعا کرتے ہیں تو پھر ایک عام کو کس قدر اس بات کی ضرورت ہے کہ اس سے جو روزانہ سینکڑوں بلکہ جو ہزاروں غلطیاں ہوتی ہیں یا ہو سکتی ہیں ان سے بچنے کے لئے یا ان کے بد اثرات سے بچنے کے لئے استغفار کرے اور اگر پہلے اس طرف توجہ ہو جائے تو بہت سی غلطیوں اور گناہوں سے انسان پہلے ہی بچ سکتا ہے۔ پس اس بات کی بہت زیادہ ضرورت ہے کہ ہم اس طرف توجہ دیں، اللہ تعالیٰ تو اپنے مومن بندوں کی توبہ قبول کرنے، ان کی بخشش کے سامان پیدا کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ اور قرآن کریم نے بیسیوں جگہ مغفرت کے مضمون کا مختلف پیرایوں میں ذکر کیا ہے، کہیں دعائیں سکھائی گئی ہیں کہ تم یہ دعائیں مانگو تو بہت سی فطری اور بشری کمزوریوں سے بچ جاؤ گے۔ کہیں یہ ترغیب دلائی ہے کہ اس طرح بخشش طلب کرو تو اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنو گے، کہیں بشارت دے رہا ہے، کہیں وعدے کر رہا ہے کہ اس اس طرح میری بخشش طلب کرو تو اس دنیا کے گند سے بچائے جاؤ گے اور میری جنتوں کو حاصل کرنے والے بنو گے۔ کہیں یہ اظہار ہے کہ میں مغفرت طلب کرنے والوں سے محبت کرتا ہوں۔ غرض اگر انسان غور کرے تو اللہ تعالیٰ کے پیار، محبت اور مغفرت کے سلوک پر اللہ تعالیٰ کا تمام عمر بھی شکر ادا کرتا رہے تو نہیں کر سکتا۔ ہماری بدقسمتی ہو گی کہ اگر اس کے باوجود بھی ہم اس غفور رحیم خدا کی رحمتوں سے حصہ نہ لے سکیں اور بجائے نیکیوں میں ترقی کرنے کے برائیوں میں دھنستے چلے جائیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے ہر وقت اس کی مغفرت طلب کرتے رہنا چاہئے۔ وہ ہمیشہ ہمیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹے رکھے اور ہمیں ہر گناہ سے بچائے اور گزشتہ گناہوں کو بھی معاف فرماتا رہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ رات کو پھیلاتا ہے تا کہ دن کے وقت کے گناہ کرنے والوں کی توبہ کو قبول کرے اور دن کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تا کہ رات کے وقت گناہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے ہی کرتا رہے گا یہاں تک کہ سورج اپنے مغرب سے طلوع ہو۔ (مسلم) یعنی یہ ناممکن ہے جب سے یہ دنیا قائم ہے اللہ تعالیٰ مغفرت کی چادر میں اپنے پاک بندوں کو نہ لپیٹتا رہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''استغفار کے معنی یہ ہیں کہ خدا سے اپنے گزشتہ جرائم اور معاصی کی سزا سے حفاظت چاہنا۔ اور آئندہ گناہوں کے سرزد ہونے سے حفاظت مانگنا۔ استغفار انبیاء بھی کیا کرتے تھے اور عوام بھی''۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''غفر کہتے ہیں ڈھانکنے کو۔ اصل بات یہی ہے کہ جو طاقت خدا کو ہے وہ نہ کسی نبی کو ہے نہ کسی ولی کو اور نہ رسول کو۔ کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میں اپنی طاقت سے گناہ سے بچ سکتا ہوں۔ پس انبیاء بھی حفاظت کے واسطے خدا کے محتاج ہیں۔ پس اظہار عبودیت کے واسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی اور انبیاء کی طرح اپنی حفاظت خدا سے مانگا کرتے تھے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 607 جدید ایڈیشن)

(مطبوعہ خطبہ روزنامہ الفضل 10/ اگست 2004ء)

ارض و النسیا

رب رحمٰن کی نظرِ کرم ہو گئی
ارض والنسیا محترم ہو گئی

بیت رحمٰن سے وہ جو محروم تھی
پھر دوبارہ زمیں وہ منعم ہو گئی

یا الٰہی تری یہ عطاء عظیم
باعثِ دفعِ رنج و الم ہو گئی

جب سے رکھے قدم ابن منصور نے
غلبۂ دیں کو مٹی یہ نم ہو گئی

اس کی قسمت میں ...... کی روشنی
بالیقیں بخدا لاجرم ہو گئی

لیس ہے جو محبت کی تلوار سے
اس کے حق میں فضا دم بدم ہو گئی

وہ جہاں جائے شمشیریں کند ہو گئیں
اب وہاں تیغ اپنی قلم ہو گئی

ہو گا اب خواب پورا یہ مدت کے بعد
یہ زمیں اپنے زیرِ قدم ہو گئی

اس کے وارث حقیقی ہمیں لوگ ہیں
اس پہ تحریر پختہ رقم ہو گئی

ہم غلامانِ احمد ہندی ہیں وہ
جن پر وہ فتح و ظفر اب ختم ہو گئی

مبارک احمد ظفرؔ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم ہومیوڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

گنٹھیا، بائی اور لنگڑی کے درد کا علاج

ابراٹینم

ABROTANUM

اگر کسی مریض کو جوڑوں میں درد کی بیماری ہو مثلاً گاؤٹ (Gout) یا وجع المفاصل اور ساتھ ہی دل میں کچھ بے چینی کا احساس پایا جائے جیسے خون دل کو چھیلتا ہوا گزرتا ہو، نیز ایسے مریضوں کو اگر نکسیر اور پیشاب میں خون آنے کی تکلیف بھی ہو تو اس بات کا بھاری امکان ہے کہ یہ مریض ابراٹینم سے شفاء پائے گا۔ (صفحہ 1،2)

اگر جوڑوں کے دردوں کے عوارض بظاہر ٹھیک ہو جائیں لیکن مریض کا دل بیمار پڑ جائے تو متعلقہ دواؤں کی تلاش میں ابراٹینم کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے..... ابراٹینم کے درد بعض اوقات تیز اور کاٹنے والے ہوتے ہیں جو جوڑوں کے علاوہ خواتین کی بیضہ دانیوں (Ovaries) پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ ایسی مریضہ جس کی بیضہ دانی میں اس قسم کے کاٹنے والے درد ہوں اور وہ عموماً جوڑوں کے درد کی بھی شاکی رہے، رات کو بڑھنے والا کمر درد ابراٹینم کے مشابہ ہو اور اسے اسہال سے آرام ملتا ہو تو اس بانجھ پن کا بھی ابراٹینم ہی بہترین علاج ثابت ہوگا۔ (صفحہ 3)

ایکٹیا ریسی موسا اور سیمی سی فیوگا

ACTAEA RACEMOSA, CIMIFUGA

ایکٹیا جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہے۔ عضلات میں پھوڑے کی طرح درد ہوتا ہے۔ گردن اور کمر کے عضلات میں درد بجلی کے کوندوں کی طرح ہر طرف پھیل جاتے ہیں۔ آرام کرنے سے تکلیف میں کمی ہوتی ہے اور حرکت سے بڑھ جاتی ہے۔ ٹھنڈک اور نمی سے آرام آتا ہے۔ (صفحہ 15)

نازک مزاج عورتوں کو صدمہ کی وجہ سے ماہانہ نظام میں بے قاعدگی۔ جوڑوں کا درد اور دوسرے جسمانی عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔ اگر ذہن پر صدمہ کا اثر ہو تو خوف اور وہم میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ دوا بھی استعمال نہیں کرتیں کہ اس میں زہر وغیرہ نہ ملا دیا ہو۔ اگر دیگر علامتوں کے ساتھ وہم بھی پایا جائے تو ایکٹیا ریسی موسا کی ایک دو خوراکیں ہی سب وہموں کو دور کر دیتی ہیں اور مریضہ صحت یاب ہونے لگتی ہے۔ (صفحہ 16)

ارجنٹم میٹیلیکم

ARGENTUM METALLICUM

بائی کی دردیں بھی ہمیشہ طوفانی اور بھیگے ہوئے موسم میں زیادہ ہو جاتی ہیں۔ برسات کے موسم میں بارش سے پہلے اور بعد میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ان دردوں کے ساتھ سوزش نہیں ہوتی مگر مریض سخت بے آرام ہوتا ہے۔ عام طور پر ہلکی حرکت موافق آتی ہے۔ تیز حرکت سے جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ آہستہ حرکت سے دردوں کو نسبتاً سکون ملتا ہے۔ (صفحہ 72)

آرم میٹیلیکم

AURUM METALLICUM

آرم میٹ میں بائی کی دردیں بھی پائی جاتی ہیں جوڑوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ ہڈیوں کے اردگرد پائی جانے والی باریک جھلی میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے ہڈیاں متاثر ہوتی ہیں اور بعض اوقات بھربھری ہو جاتی ہیں۔ (صفحہ 112)

بربرس ولگرس

BERBERIS VULGARIS

جوڑوں کے درد میں بربرس اچھا اثر دکھاتی ہے۔ اس کے استعمال سے جسم کے تیزابی مادے بذریعہ پیشاب نکلنا شروع ہو جاتے ہیں اور جسم ہلکا ہو جاتا ہے جوڑوں کے دردوں میں کمی آ جاتی ہے۔ (صفحہ 149)

بربرس میں وجع المفاصل (Rheumatism) یعنی عام بڑے بڑے جوڑوں کے درد سے زیادہ گاؤٹ (Gout) یعنی ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں کے درد کی علامت پائی جاتی ہے۔ بچوں اور ہاتھوں کی انگلیوں وغیرہ میں جو درد ہوتے ہیں ان کا بنزوک ایسڈ (Benzoic Acid) کی طرح بربرس سے بھی گہرا تعلق ہے۔ کولہوں یا ٹانگ کا درد کھڑے ہونے پر شروع ہو جاتا ہے اور تھوڑا سا چلنے سے ہی ٹانگ درد سے بھر جاتی ہے۔ پاؤں میں بھی خصوصاً ایڑیوں اور تلوؤں میں تکلیف ہوتی ہے۔

نقرس (Gout) کے دردوں میں بعض دفعہ بنزوک ایسڈ بربرس کا بہترین متبادل ثابت ہوتا ہے۔ ان دونوں دواؤں کو ادل بدل کر بھی دیا جا سکتا ہے۔ (صفحہ 151)

برائی اونیا (BRYONIA)

اگر برائی اونیا کے مریض کو صبح سردی لگتی ہے تو شام کو اس کے اثرات ظاہر ہو جائیں گے اور اگلے روز صبح تک مرض پوری شدت سے حملہ کر چکا ہوتا ہے۔ جوڑوں کے درد اور اعصابی تکلیفیں بڑھتی اور مزمن شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ جو امراض فوری نوعیت کے ہوں ان میں بھی برائی اونیا کا یہی مزاج ہے۔ برائی اونیا کی بیماریاں عموماً 9 بجے شام کو زیادہ ہو جاتی ہیں اور ساری رات رہتی ہیں "کیموملیا" اور "نیٹرم میور" میں صبح کے وقت تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ ان اوقات کی پابندی کی کوئی ٹھوس اطمینان بخش وجہ معلوم نہیں ہو سکی مگر قدرت نے دواؤں کو ایسا ہی بنایا ہے۔ (صفحہ 172)

کیکٹس گرینڈی فلورس

CACTUS GRANDI FLURUS

بائی کی دردیں جو کیکٹس سے تعلق رکھتی ہیں ان میں بازوؤں اور رانوں کے عضلات میں کھچاؤ اور سکڑن کی علامت ظاہر نہیں ہوتی کیونکہ کیکٹس کا صرف چھلے دار ریشوں سے تعلق ہے۔ لمبے عضلات پر اس کا تشنجی اثر نہیں ہوتا۔

کولوسنتھ (Colocynthis) لمبے عضلات پر اثر رکھنے والی اہم دوا ہے۔ بیلاڈونا بھی مفید ہے لیکن کیکٹس کا لمبے عضلات پر اثر نہیں ہے۔ (صفحہ 179)

کلکیریا کاربونیکا

CALCAREA CARBONICA

جسم میں کیلشیم کا توازن بگڑنے سے بعض دفعہ ہڈیوں کے کونے بڑھنے لگتے ہیں اور گھٹنوں کے جوڑوں کی ہڈیوں میں کیلشیم کے ابھار سے بن جاتے ہیں جو تکلیف دہ ہوتے ہیں اس کا علاج کلکیریا کارب سے ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے دیر سے چلنا سیکھے تو کلکیریا کارب اس کا علاج ہے۔

اگر بچہ دیر سے بولنا شروع کرے تو برائیٹا کارب بہترین ہے۔ جہاں یہ دونوں علامتیں پائی جائیں تو نیٹرم میور مفید ہوگی۔ (صفحہ 193)

کلکیریا فلوریکا

CALCAREA FLUORICA

انگلیوں کے جوڑوں پر گانٹھیں اور سوزش اور گھٹنوں اور ٹانگوں پر اچانک شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔ پاؤں پر سخت بدبودار پسینہ آتا ہے۔ ہاتھوں، بازوؤں ٹانگوں اور کمر پر سے مسّے اگنے لگتے ہیں۔ (صفحہ 201)

کاربونیم سلفیوریٹم

CARBONEUM SULPHURATUM

کاربونیم سلف جوڑوں کے درد سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ خصوصاً اگر یہ تکلیف پرانی ہو جائے تو کاربونیم سلف رفتہ رفتہ شفاء دیتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنج اور درد ہوتا ہے جو لہروں کی صورت میں حرکت کرتا ہے۔ بار بار عود کر آتا ہے اور دیر تک جاری رہتا ہے۔ بازو اور ہاتھ سُن ہو جاتے ہیں۔ اعصاب میں سوجن بھی نمایاں ہوتی ہے۔ (صفحہ 252)

کولوفائیلم

CAULO PHYLLUM

کولوفائیلم کو میں نے مخصوص علامتوں والے لنگڑی کے درد (Sciatica) میں بھی مفید پایا ہے۔ حالانکہ اس پہلو سے اس کا کتابوں میں ذکر نہیں ملتا۔ یہ درد کمر سے دونوں ٹانگوں میں یا بعض دفعہ ایک ٹانگ میں نیچے اترتا ہے اور کولوفائیلم کی مریض عورتوں میں حمل کے دوران جو تکلیفیں ملتی ہیں ان سے مشابہت رکھتا ہے۔ اسی مشابہت کی بناء پر میں نے اسے لنگڑی کے درد میں کامیابی کے ساتھ استعمال کرا کے دیکھا ہے۔ لنگڑی کے درد کو انگریزی میں مختصراً Sciatica کہا جاتا ہے جو دراصل ان اعصاب کا نام ہے جن میں یہ درد پایا جاتا ہے۔ (صفحہ 261)

کالچیکم (COLCHICUM)

ہاتھ، پاؤں، بازو اور ٹانگیں بائی یا گنٹھیا کے دردوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں جن سے جوڑوں میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ بائی کی دردیں جگہ بدلتی رہتی ہیں اور عموماً رات کو بڑھتی ہیں۔ اس کے گاؤٹ یعنی گنٹھیا میں پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے اردگرد کے عضلات متاثر ہوتے ہیں۔ جلد سرخ، سخت متورم، چمکیلی اور انتہائی زود حس ہو جاتی ہے۔ اتنی زیادہ کہ کپڑے کا لمس تک ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ ایسے مریض اپنے بوٹوں کے چمڑے کو انگوٹھے کے اردگرد سے کٹوا لیتے ہیں تاکہ

اگر چل کر باہر جانا ہوتو درد برداشت کے دائرے میں رہے۔

جب بھی پیشاب گہرے رنگ کا اور خون کی آمیزش والا یا نسواری، سیاہی مائل اور تھوڑا ہوگا تو بائی کی دردیں اور گنٹھیا کی تمام علامتیں زیادہ شدید ہوجائیں گی۔

اگر تیز دواؤں سے اسہال دبا دیئے جائیں تو دل پر گنٹھیا کا حملہ ہوجاتا ہے اور تنفس کی سخت تنگی بھی محسوس ہوتی ہے۔ (صفحہ 321)

کروٹیلس ہری ڈس

CAROTALUS HRRIDUS

جوڑوں میں درد بھی کروٹیلس کی علامت ہے غدود متورم ہوجاتے ہیں ہاتھ، پاؤں سوج جاتے ہیں۔ پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن اور درد ہوتا ہے کھلی ہوا میں سر اور معدے کی تکلیفیں آرام پاتی ہیں جبکہ کھانسی بڑھ جاتی ہے۔

(صفحہ 334،335)

یوپیٹوریم

EUPATORIUM PERFOLIATUM

بائی کی دردوں (Rheumatism) میں بھی یوپیٹوریم کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ یوپیٹوریم کے مریضوں کے جوڑوں پر گانٹھیں ابھر آتی ہیں اور سب اعصاب میں بھی درد ہوتا ہے۔ نقرس (Gout) کا درد زیادہ تر پاؤں کے انگوٹھے میں ملتا ہے۔ بائی کے مریضوں کو اکثر سر درد رہتا ہے متلی ہوتی ہے اور صبح کے وقت چکر آتے ہیں جبکہ شام کو کم ہوجاتے ہیں۔ (صفحہ 373)

فیرم میٹیلیکم

FARRUM METALLICUM

کندھوں میں وجع المفاصل کی دردیں اور کمر درد اسی طرح کولہے میں یا پنڈلی میں یا پاؤں کے تلووں میں درد ملتے ہیں ان سب کو ہلکی حرکت سے کچھ آرام آتا ہے۔ (صفحہ 381)

گائیکم (GUAIACUM)

یہ بائی کی دردوں اور گنٹھیا (Gout) میں کام آتی ہے۔ اگر موروثی سل کے مادوں کی علامت پائی جائے تو بھی گائیکم پر نظر رکھنی چاہئے۔ اس میں اسہال کا رجحان پایا جاتا ہے۔ Tendon یعنی وہ سفید ڈورے جو عضلات کو ہڈی سے ملاتے ہیں سکڑ جاتے ہیں اور ان میں تناؤ پیدا ہوجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹانگیں اور بازو پوری طرح کھلتے نہیں اور درد محسوس ہوتا ہے۔ کندھوں کے دونوں طرف کے اعصاب میں دُکھن اور تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے اس تکلیف میں گائیکم مفید ہے۔ (صفحہ 417)

گائیکم سل کے ابتدائی مراحل میں بہت مؤثر دوا ہے۔ اگر خون میں سلی مادے موجود ہوں اور وجع المفاصل کے ساتھ پھوڑے پھنسیاں نکلنے کا رجحان بھی ہو اور جسم میں دردیں ہوتو گائیکم بہت مفید دوا ہے۔ (صفحہ 418)

اگر وجع المفاصل اور گنٹھیا کی تکلیف ہوتو گلا خراب ہونے کا رجحان بھی ہوتا ہے۔ گلا خراب ہو تو سارے جسم میں اعصابی اور جوڑوں کے درد ہونے لگتے ہیں۔ دانتوں میں درد کی وجہ سے جسم میں شدید دردیں ہوتی ہیں ڈاکٹر عموماً مشورہ دیتے ہیں کہ دانت یا ٹانسلز (Tonsils) نکلوا دیں۔ لیکن تکلیف پھر بھی باقی رہتی ہے۔ اگر وقت پر گائیکم دے دی جائے تو اپریشن کی نوبت نہیں آتی۔ (صفحہ 419،420)

آیوڈم (IODUM)

وجع المفاصل میں بھی مفید ہے۔ آیوڈم کے مریض کو ٹھنڈی ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے۔ آیوڈم کی تکالیف خاموش رہنے، محنت کرنے اور گرمی سے بڑھتی ہیں۔ کھانا کھانے سے اور کھانے کے بعد کچھ دیر تک آرام رہتا ہے کھلی ہوا میں چہل قدمی سے افاقہ رہتا ہے۔ (صفحہ 472،473)

کالی بائیکروم

KALI BICHROMICUM

کالی بائیکروم نزلاتی تکلیفیں، جوڑوں کی اعصابی تکالیف سے ادلتی بدلتی رہتی ہیں مگر بائی کے ان دردوں کا بہت احتیاط سے علاج کرنا چاہئے۔ اگر تیز دوا سے ٹھیک کردی جائیں تو فائدہ کی بجائے نقصان ہوجاتا ہے اور زیادہ خطرناک بیماری گھیر لیتی ہے۔ کالی بائیکروم بھی بائی کی دردوں کی دوا ہے۔ یہ ان مریضوں پر استعمال کرنی چاہئے جن کے جسمانی درد ٹھیک ہوتے ہیں تو نزلاتی تکلیفیں شروع ہوجاتی ہیں اور نزلے کو کسی وقتی اور فوری دوا سے آرام دیں جو مرض کی اصل دوا نہ ہوتو اس کے نتیجہ میں بائی کی دردیں دوبارہ اُٹھ کھڑی ہوں گی۔ جہاں بھی ادل بدل پایا جائے وہاں کالی بائیکروم کو یاد رکھیں۔ (صفحہ 486)

کالی بائیکروم کی بائی کی دردیں بعض دفعہ نزلے کی بجائے پیچش سے ادلتی بدلتی ہیں اور پیچش لگنے پر مریض کا بدن ہلکا ہوجاتا ہے۔ حاجت سے پہلے اور رفع حاجت کے دوران درد ہوتا ہے اور فراغت کے بعد بھی بل پڑتا ہے کانچ بھی باہر نکل آتی ہے۔

(صفحہ 492)

کالی کارب

KALI CARBONICUM

Gout یعنی نقرس میں انگلیوں اور ہاتھوں کے جوڑوں میں گانٹھیں بن جاتی ہیں اور ہاتھوں کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ انگلیاں ٹیڑھی ہونے لگتی ہیں۔ ایسی صورت میں کالی کارب کی اونچی طاقت میں دینا، جبکہ وہ مریض کے مزاج کے عین مطابق بھی ہو، بہت خطرناک ہے اور مریض کو سخت تکلیف میں مبتلا کرکے جان سے مارنے کے مترادف ہے۔ اگر کالی کارب صحیح دوا ہے تو جسم کو فوری شفاء کا حکم دے دے گی لیکن مریض میں طاقت ہی نہیں ہوگی کہ وہ بیماری کا مقابلہ کرسکے۔ گاؤٹ یعنی نقرس کی علامات میں اگر صحیح تشخیص کے بعد کالی کارب دوا تجویز ہوتو کچھ احتیاتوں کی ضرورت ہے۔ کالی کارب کے استعمال سے پہلے ہمیشہ کاربوویج دیں۔ کاربوویج مریض کو کالی کارب کے لئے تیار کردیتی ہے اور اس کے بعد کالی کارب دینے سے سخت ردّعمل نہیں ہوتا۔ نیز کالی کارب کو شروع میں 30 طاقت سے اونچا نہیں دینا چاہئے، جب مریض اس کا عادی ہوجائے تو پھر بے شک طاقت بڑھا دیں۔

جوڑوں کے درد سے کمر کے پرانے درد سے بھی کالی کارب کا گہرا تعلق ہے خاص طور پر بچے کی پیدائش کے بعد ہونے والی کمر کی تکالیف کالی کارب کے مزاج سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔

(صفحہ 495،496)

لیک کینائینم

LAC CANINUM

لیک کنیائینم جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہے۔ سارے بدن کے عضلات میں درد ہوتا ہے جو ایک دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔ اچھل اچھل کر جگہیں بدلتا ہے اور سردی سے آرام پاتا ہے۔ لیڈم اور پلسٹیلا میں بھی خصوصیت سے یہ علامت پائی جاتی ہے۔ پلسٹیلا کا عمومی مزاج گرم ہے لیکن لیڈم کا مزاج گرم نہیں ہے البتہ وجع المفاصل کو ٹھنڈی ٹکور سے آرام آتا ہے یہاں تک کہ بعض مریض پانی میں برف کی ٹکڑیاں ڈال کر اس میں اپنے پاؤں رکھتے ہیں۔ لیڈم میں جوڑوں کی دردیں اکثر نیچے سے شروع ہوکر اوپر کی طرف حرکت کرتی ہیں۔

(صفحہ 526،527)

لیڈم (LEDUM)

ہومیوپیتھی میں اس سے تیار کی جانے والی دوا کیڑوں مکوڑوں کے ڈنک لگنے کی صورت میں یا جوڑوں کی تکلیفوں میں بہت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ (صفحہ 559)

لیڈم میں جوڑوں کے درد کو ٹھنڈک پہنچانے سے آرام آتا ہے باوجود اس کے کہ مریض ٹھنڈا ہوتا ہے اور بیرونی اور اندرونی طور پر سردی بہت محسوس کرتا ہے۔ ٹھنڈک کے احساس کے باوجود سردی سے آرام اور گرمی سے تکلیف ایک عجوبہ ہے.... ٹخنے کے علاوہ گھٹنے کے جوڑوں میں بیٹھ رہنے والی تکلیفوں میں بھی لیڈم کام آسکتی ہے بشرطیکہ ایسے گھٹنے کو ٹھنڈی ٹکور سے آرام آئے۔

(صفحہ 561،562)

میلنڈ رینم

MALANDRINUM

میلنڈ رینم وجع المفاصل اور جوڑوں کی اندرونی جھلیوں کی سوزش میں بھی مفید ہے۔ عموماً یہ دوا جسم کے نچلے حصوں پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ ٹانگوں پر گھٹنوں سے لے کر ٹخنوں تک اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ کمر میں دکھن اور چوٹ لگنے کی طرح کا درد ہوتو بھی میلنڈ رینم مفید ہے۔

(صفحہ 572)

میڈورائینم

MEDORRHINUM

وجع المفاصل اور بائی کی عمومی دردوں میں اگر علامتیں ملتی ہوں تو اسے مفید بتایا جاتا ہے۔

(صفحہ 584)

امکان ہے کہ ایسے مریض جن کے جوڑوں میں درد کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دقت ہو اور وہ لنگڑے سے ہوجائیں ان میں بھی میڈ ورائینم مفید ثابت ہو۔ (صفحہ 587)

جوڑوں کی تکلیف میں جس میں بجلی کی کوندوں کی طرح درد کی لہریں اٹھیں اور چھاتی میں زیادہ شدت سے درد محسوس ہو میڈورائینم مفید بتائی جاتی ہے۔ (صفحہ 588)

مرکری (MERCURIUS)

مرکری کا ایک خاصہ یہ ہے کہ جوڑوں اور بائی کے دردوں میں ورم اور سوزش ضرور ملتے ہیں۔ بستر کی گرمی اور پسینہ آنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ پسینہ بہت آتا ہے لیکن اس سے مریض بہتر محسوس نہیں کرتا۔ بار بار پسینہ آتا ہے لیکن بے چینی اسی طرح قائم رہتی ہے۔

(صفحہ 594)

فاسفورس (PHOSPHORUS)

جوڑوں میں عمومی اکڑاؤ کے لئے بھی فاسفورس اچھی دوا ہے۔ میں نے اس تکلیف کے لئے دو نسخے بنائے ہیں۔

اگر بائیں طرف تکلیف ہوتو آرنیکا + لیکسس + لیڈم 200 طاقت میں بہت مؤثر ہے۔ یہ لمبے گہرے وجع المفاصل کے مزمن مریض کو بار بار دی جاسکتی ہے۔ یعنی 200 طاقت میں ہونے کے باوجود پہلے ہفتہ دن میں تین دفعہ، دوسرے ہفتہ میں دن میں دو دفعہ اور تیسرے ہفتے دن میں ایک دفعہ۔ چوتھے ہفتے تک جب اجتماعی اثر ظاہر ہوجاتا ہے تو مریض محسوس کرتا ہے کہ گویا یکدم

فائدہ ہوا ہے اور اس عارضہ سے پوری طرح نجات مل جاتی ہے۔

دوسرا نسخہ اس وقت کام آتا ہے جب دردوں کا زور دائیں طرف ہو اور جوڑوں کا بھی اثر ہو اور حرکت اور مالش سے تکلیف بڑھتی ہو۔ایسی صورت میں آرنیکا برائی اونیا اور کاسٹیکم 200 طاقت میں بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔گھٹنے کے درد اور کھلاڑیوں کی پرانی چوٹوں کے جاگ اُٹھنے کے نتیجہ میں تکلیف بڑھے تو یہ نسخہ بہت کارگر ثابت ہوتا ہے۔
(صفحہ 660،659)

فائٹولاکا (PHYTOLACCA)

فائٹولاکا آتشک (Syphlis) کی اولین دوا ہے۔ آتشک کے پرانے زخموں اور خناق (Diphtheria) میں بھی مفید ہے۔گنٹھیا اور بائی کی درد جو لمبے عرصہ سے موجود ہوں دائیں کندھے اور بازو میں اینٹھن بجلی کے کوندوں کی طرح لپکنے والا درد جو ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف حرکت کرے اور ٹخنوں اور پاؤں کے پنجوں میں درد ہو تو یہ فائٹولاکا کی علامت ہے۔
(صفحہ 664)

پلمبم میٹیلیکم
PLUMBUM METALLICUM

پیانوں بجانے والوں کو اکثر انگلیوں کے جوڑوں کا فالج ہو جاتا ہے اور انگلیاں بے کار ہو کر لٹک جاتی ہیں۔ان کے لئے دو دوائیں بہت مشہور ہیں ایک پلمبم اور دوسری کیوارر ے (Curare) تو مؤخر الذکر ایک خطرناک زہر ہے جس کا فالج سے خاص طور پر تعلق ہے۔
(صفحہ 677،676)

ریومکس کرسپس
RUMEX CRISPUS

ریومکس میں وجع المفاصل کی علامت بھی پائی جاتی ہے اس کی امتیازی علامت یہ ہے کہ جوڑوں کی تکلیف سردی سے بڑھ جاتی ہے۔ہر قسم کی سردی جوڑوں پر اثر انداز ہوتی ہے یہ کلکیر یا فاس کی بھی خاص علامت ہے۔ (صفحہ 717)

سبائنا (SABINA)

سبائنا گنٹھیا میں بھی مفید دوا ہے۔اس میں ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ سبائنا کے خون بہنے کا رجحان صرف گنٹھیا کی موجودگی میں رک جاتا ہے۔اگر گنٹھیا ٹھیک ہو جائے تو خون بہنے لگے گا اور اگر خون بہنا رُکے تو گنٹھیا کی تکلیف ہو جائے گی۔گاؤٹ یعنی گنٹھیا کی تکلیف گرم کمرے میں زیادہ ہو جاتی ہے۔جوڑ سوزش سے سرخ اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔سینے میں جلن ہوتی ہے اور منہ کا مزہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ (صفحہ 729)

سینگونیریا (SANGUINARIA)

اگر سینگونیریا میں دوسری علامتیں ملتی ہوں تو بائیں طرف کے درد میں بھی مفید ثابت ہو سکتی ہے۔اگر کندھے کا جوڑ جم جائے اور گردن کا دایاں حصہ اور کمر کا پچھلا حصہ بھی متاثر ہو اور سب عضلات اکڑ جائیں تو سینگونیریا بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔سینگونیریا بیرونی صدمہ کی وجہ سے پہنچنے والی چوٹ کے لئے مفید نہیں بلکہ یہ اندرونی تکلیفوں کی دوا ہے۔ (صفحہ 732)

سپائی جیلیا (SPIGELIA)

یہ بائیں طرف کے اعصابی دردوں کے علاج میں بہت شہرت رکھتی ہے۔لیکن وجع المفاصل کے علاج میں بھی اسے اونچا مقام حاصل ہے۔ایسے مریض جو جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوں ان کے اعصاب بھی اس بیماری سے متاثر ہو کر بہت زود حس ہو جاتے ہیں۔وہ اعصابی درد جن کی جڑ وجع المفاصل میں ہو لیکن بظاہر اعصابی تکلیف معلوم ہوتی ہو ان میں سپائی جیلیا بہت مفید دوا ہے...... بعض دفعہ گردن اور کندھے کے جوڑوں میں درد مستقل صورت میں ٹھہر جاتا ہے گرم ٹکور کرنے سے آرام آتا ہے۔ (صفحہ 761)

سٹرونشیم کاربونیکم
STRONTIUM CARBONICUM

سٹرونشیم کارب گردن کے پٹھوں کے درد میں بھی مفید ہے۔لیکن اس عارضہ کے لئے اسے عموماً 30 طاقت میں استعمال کرنا چاہئے۔یہ دوا دائیں کندھے میں درد کے لئے بھی مفید بتائی گئی ہے۔اگر وجع المفاصل کے ساتھ اسہال بھی ہوں پنڈلیوں اور پاؤں کے تلووں میں تشنج ہو اور پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے ہوں تو دیگر کئی دواؤں کی طرح سٹرونشیم کارب بھی دوا ہو سکتی ہے۔
(صفحہ 778)

سلفر (SULPHUR)

گاؤٹ یعنی جوڑوں کی تکلیف میں بھی سلفر بہت مفید ہے۔بعض دفعہ سلفر کھانے سے گاؤٹ کی دبی ہوئی تکلیف جس کی موجودگی کا پہلے علم نہیں ہوتا ظاہر ہو جاتی ہے اور مریض خوف زدہ ہو کر اس کا استعمال چھوڑ دیتا ہے حالانکہ اگر سلفر سے گاؤٹ کی تکلیف ظاہر ہو تو وہی کچھ عرصہ تک دینے سے اس کا مؤثر علاج بھی ثابت ہوتی ہے۔اگر سلفر بند کر دیں تو یہ بیماری دب جائے گی اور پھر اندرونی بیماریوں کا پیش خیمہ ہو گی جو بآسانی قابو میں نہیں آسکتیں۔ (صفحہ 783)

مکرمہ ش شکور صاحبہ

سانحہ لاہور 28 مئی 2010ء کو جان کا نذرانہ پیش کرنے والا

میرا بیٹا عزیزم سردار افتخار الغنی

میرا بیٹا سردار افتخار الغنی 28 مئی 2010ء کو سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گیا جس کا ذکر خیر کرنے سے پہلے مناسب ہو گا کہ کچھ خاندان کے متعلق تحریر کروں۔

حسب ونسب

مرحوم کے جد امجد چڑ دادا سردار روپ سنگھ 17 سال کی عمر میں مشرف با اسلام ہوئے۔ان کا مسلم نام سردار عبد الغنی رکھا گیا۔ان کے بیٹے اور مرحوم کے پڑ دادا ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب نے حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب کے ذریعہ احمدیت قبول کی (1898ء میں افریقہ سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں تحریری بیعت پیش کی)۔ 1901ء میں ڈاکٹر فیض علی صاحب (پڑدادا) ہندوستان واپس آئے اور اپنی والدہ بی بی جان صاحبہ، ہمشیرہ مراد خاتون صاحبہ اور دو چھوٹے بھائی اقبال غنی اور منظور علی شاکر کے ہمراہ قادیان جا کر حضرت مسیح موعود سے دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔اس طرح پورا خاندان احمدیت کی آغوش میں آ گیا۔ ہمشیرہ مراد خاتون صاحبہ کا رشتہ حضرت مسیح موعود نے خود حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب سے تجویز کیا اور حضرت میر ناصر نواب صاحب کو ڈاکٹر فیض علی صاحب کے گھر محترمہ مراد خاتون صاحبہ کا رشتہ لینے کے لئے بھیجا جو کہ آپ نے صد احترام وشکریہ قبول فرمایا اور اس طرح حضرت مراد خاتون صاحبہ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے عقد میں آئیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خوشدامن اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی نانی ٹھہریں۔افتخار الغنی کے دادا ڈاکٹر احسان علی قادیان میں بااثر شخصیت تھے اور جماعتی کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے گہری عقیدت تھی۔ شہید کے والد محترم سردار عبد الشکور صاحب بھی اپنے والد کی طرح اپنے حلقہ احباب میں ہر دلعزیز اور خلافت سے دل و جان کا تعلق رکھتے تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے کالج کے زمانے سے بڑا گہرا اور پیار کا تعلق رہا۔افتخار الغنی کے نانا سردار عبد الرحمان کو سردار کا لقب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دیا کہ تم جد امجد سے سردار ہو اپنے ساتھ سردار لگاؤ تب سے سب بھائیوں کے نام کے ساتھ سردار لکھا جانا شروع ہوا۔ ابا جان (شہید کے نانا) کو بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ بہت پیار اور لگاؤ تھا انہوں نے حضور کی زمینوں اور کنری کی جیننگ فیکٹری اور ہر جماعتی کام میں اپنے آپ کو وقف رکھا حضور جب بھی سندھ تشریف لاتے تو ابا جان ان کے ساتھ ہی رہتے۔

افتخار الغنی سردار عبد الرشید صاحب کے داماد تھے جو میرے سب سے چھوٹے چچا تھے۔بہت حلیم، پیار کرنے والے، خلافت سے دلی لگاؤ رکھتے تھے۔

جماعتی خدمات

افتخار الغنی مختلف جماعتی و تنظیمی عہدوں منتظم عمومی، ناظم عمومی، سیکرٹری وصایا حلقہ ماڈل ٹاؤن، محصل بلاک، (معاون سیکرٹری مال) اور نائب سیکرٹری امور عامہ خدمت انجام دیتا رہا۔

مختصر حالات زندگی

جماعتی کاموں کو بہت شوق، لگن اور خندہ پیشانی سے کرتے تھے۔خلافت سے دلی لگاؤ تھا۔ بیت الذکر اور مربی صاحب سے تو بہت مضبوط تعلق تھا۔ ہر وقت ہنستا مسکراتا چہرہ لئے ہر ایک کی خدمت کے لئے تیار کبھی کسی کو انکار نہیں۔بچپن ہی سے بڑا دینی جوش رکھتا تھا۔ ہر وقت جان فدا کرنے کو تیار رہتا تھا۔1974ء کا واقعہ ہے جب اس کی عمر 7 سال تھی۔ فسادات کے دوران ہمارے گھر کی دیوار پر مخالفین ''مرزائی واجب القتل'' لکھ گئے بہت زیادہ حالات خراب تھے۔ ہم سب گھروں کے دروازے بند کئے مرچوں کے ڈبے لئے تیار اندر بیٹھے تھے نہ جانے کیسے آنکھ بچا کر دروازہ کھول کر باہر گلی میں نکل گیا اور ہاتھ اوپر اُٹھائے ساری گلی میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک شور مچاتا ہوا بھاگتا پھرے۔ لوگو سنو ہم احمدی ہیں۔لوگو سنو ہم احمدی ہیں۔ بڑی مشکل سے پکڑ کر اندر لائے مگر یہ مچلتا ہی رہا کہ میں نے سب کو بتانا ہے کہ ہم احمدی ہیں۔

شروع سے ہی بہت حساس طبیعت اور خدمت گزار تھا۔اوائل عمر میں ہی جب اس کے ابو کی طبیعت بہت خراب تھی اس نے پہلی بار خون کا عطیہ دیا اور پھر کبھی کسی کو انکار نہ کیا ہمیشہ خون دینے کے لئے تیار رہتا اور یہ سلسلہ ایسا نکلا کہ اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا کر بہتوں کی جان بچا گیا۔

فرمانبرداری اور اطاعت گزاری شہید کا طرہ امتیاز تھا۔ انکار کا لفظ تو اس کے پاس تھا ہی نہیں۔اس کے بڑے بھائی فیض الغنی کی وفات کے بعد اس کی جوان بیوی اور بچہ کی سب کو فکر ہوئی تو بزرگوں نے فیصلہ کیا کہ فیض الغنی کے چھوٹے بھائی افتخار الغنی جس کی عمر اس وقت انیس برس تھی سے بیوہ بھاوج کا نکاح کر دیا جائے۔ایسے فیصلے دیکھنے اور سننے سنانے میں بڑے آسان اور سادہ لگتے ہیں مگر ہوتے بڑے بھاری اور مشکل ہیں۔میرے فرمانبردار بیٹے نے تب بھی خاموشی سے قربانی دی اور چپ چاپ بڑوں کے فیصلے کے آگے اپنا سر جھکا دیا۔یہ فیصلہ میری بہو اور بیٹے دونوں کے لئے بہت سخت اور بھاری تھا مگر آفرین ہے ان دونوں پر کہ انہوں نے اس بندھن کو بڑی خوش اسلوبی سے نبھایا اور بچوں کو ایک جان ہو کر پیار دیا۔ان میں کسی قسم کی تفریق کبھی پیدا نہ ہونے دی۔

افتخار الغنی سکول کے زمانہ کے دوستوں میں بھی بڑا مقبول تھا۔اس کے سب دوست اب بھی میرے پاس آتے ہیں اور آنسوؤں بھری آنکھوں سے یادیں سناتے ہیں کہ افتخار بے لوث، نیک نفس، بے ضرر، ملنسار، مہمان نواز اور ہر وقت خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والا تھا۔اس کی کسی سے لڑائی نہ تھی نہ کبھی تلخی ہوتی، نہ کبھی برا مناتا، بڑا ہی صلح جو تھا اور اس کے ساتھ ساتھ بڑا اچھا سوئمر بھی تھا۔سکول میں متعدد انعام لئے۔اپنی بیوہ بہن اور بچوں کا بھی بہت خیال رکھتا تھا۔ان کا ہر مسئلہ اپنا مسئلہ سمجھتا، بچوں سے ہر وقت سکول و کالج میں فون سے رابطہ میں رہتا تھا۔میرا ایسا خیال رکھتا جیسے میں ایک چھوٹی بچی ہوں، جہاں جانا ہاتھ پکڑ کر لے کر جانا، سیڑھیوں سے اترتے اور چڑھتے وقت میرے ساتھ ساتھ رہتا، بازار بھی جانا تو میرے ساتھ جانا، پرس تک اُٹھانے نہیں دیتا تھا۔میرے ساتھ ہاتھ پکڑ کر چلتا، میں نے کہنا لوگ ہنسیں گے لیڈیز پرس اُٹھائے پھرتے ہو مگر اسے پرواہ ہی نہیں ہوتی تھی۔مجھے کہیں اکیلے نہیں آنے جانے دیتا تھا، ہر وقت امی جی، امی جی کرتا رہتا تھا۔بے انتہا پیار کرنے والا۔باہر سے سیدھا میرے کمرے میں آ کر سلام کر کے حال پوچھ کر جاتا تھا۔میری تمام چھوٹی چھوٹی باتوں کو بڑی اہمیت دیتا تھا۔میری دوائی کا بہت خیال رکھتا تھا۔ہر وقت دلجوئی اور پیار لٹانے والا بیٹا تھا۔

میرے آنگن سے قضا لے گئی چن چن کے جو پھول
جو خدا کو ہوئے پیارے، میرے پیارے ہیں وہی

اپنی بیوی طیبہ سے بڑا پیار بھرا سلوک تھا اس کا ہر طرح سے خیال رکھتا، اس کے ہر کام میں ہاتھ بٹاتا، گھر کے کسی کام سے نہیں گھبراتا تھا۔خوش رکھنے کے بہانے ڈھونڈتا، برتن تک ساتھ دھلاتا تھا۔بچوں سے ایسا پیار اور دوستی جیسے ان ہی کا ہم عمر ہو۔خاندان کے سارے بچوں کا ہر دلعزیز چچا تھا۔چھوٹے بچوں کے ساتھ گھٹنوں کھیلتا۔

راہ مولیٰ میں قربان ہونے سے قبل کی مختلف خوابیں

راہ مولیٰ میں قربان ہونے سے پہلے بہت سے لوگوں نے بہت سی خوابیں دیکھیں جن میں سے بعض کا تذکرہ کر دیتی ہوں۔

مرحوم نے تقریباً 20 دن پہلے خود خواب میں دیکھا کہ ایک قبر تیار ہو رہی ہے اور مجھے احساس ہے کہ یہ قبر میری ہے اور دیکھا کہ سارے گھر میں بڑے بڑے کریک آ گئے ہیں۔بہنوں نے دیکھا کہ گھر کی چھتیں گر گئی۔دادی نے دیکھا کہ گلی میں دریاں بچھی ہوئی ہیں اور بہت سی عورتیں دریوں پر بیٹھی رو رہی ہیں۔

میں نے دیکھا کہ بہت سارے لوگ ہمارے گھر آ گئے ہیں اور آتے ہی جا رہے ہیں۔جن میں ہمارے سارے فوت شدہ بزرگ بھی ہیں اور میں کھانے اور بستروں وغیرہ کا انتظام کر رہی ہوں۔ایسی خواب ایک بار نہیں کئی بار دیکھی۔

اسی طرح ہمسائے میں ندرت نامی عورت نے دیکھا کہ لوگ ایک میت کو نہلائے بغیر ہی تابوت میں ڈال رہے ہیں میں نے کہا کہ میت کو پہلے نہلایا جاتا ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ انہیں نہلانے کی ضرورت نہیں ایسے ہی میت تابوت میں رکھی جائے گی۔

افتخار الغنی نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے دارالذکر گڑھی شاہو گیا۔مکرم چوہدری امتیاز صاحب کے بیٹے بتاتے ہیں کہ وہ سیڑھیوں میں بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا جبکہ سب احباب اِدھر اُدھر پناہ حاصل کرنے کے لئے دوڑ رہے تھے۔ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کچھ کرنے کی ترکیب سوچ رہا ہو۔ایک اور عینی شاہد کہتے ہیں کہ وہ بڑی آسانی سے اپنی جان بچا سکتا تھا ہم نے کافی اشارے کئے مگر بے بس نظر آ رہا تھا جیسے سمجھ نہ آ رہی ہو کہ حملہ آوروں پر کیسے قابو پایا جائے۔

میں صدقے اس خدا کے جس نے میرے بیٹے کو اتنی ہمت طاقت دی کہ ایک بہادر فوجی کی طرح ایک دہشت گرد کی طرف لپکا اسی کشمکش میں دہشت گرد کی فائرنگ کا نشانہ بن گیا۔اس طرح اپنے خون کا آخری قطرہ بھی اللہ کے حضور پیش کر دیا اور بہادری اور شجاعت سے بہت سی جانوں کو بچاتے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو گیا۔

میرے بیٹے افتخار الغنی کا پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جون 2010ء میں ذکر فرمایا:۔

دو سال قبل مرحوم نے اپنی کہی ہوئی بات کو سچ کر دکھایا۔واقعہ یوں ہے کہ قادیان جلسہ پر جانے

سچائی کی باتیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کی محبت کی باتیں ہوں یا حضور اکرم ﷺ کے عشق کے قصے ہوں یا قرآن کریم کی تعریف ہو، حضرت مسیح موعود نے ان موضوعات پر جب بھی قلم اٹھایا ہے ایک عام پڑھنے والا فوراً محسوس کرتا ہے کہ یہ سچائی کی باتیں ہیں اور سچا عشق یہاں ہے۔چنانچہ اس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ بڑے سے بڑے مخالف نے بھی آپ کے کلام سے استفادہ کیا ہے۔آپ جانتے ہیں کہ مولانا ظفر علی خان احمدیت کے صف اول کے مخالف تھے جنہوں نے ساری عمر اپنی تقریر و تحریر اور اپنے اخبار ''زمیندار'' میں احمدیت کی مخالفت کی ہے۔لیکن ان کی جو مسجد کرم آباد ضلع گوجرانوالہ میں بنی ہوئی ہے آپ وہاں جا کر دیکھیں تو ابھی تک اس مسجد پر حضرت مسیح موعود کے شعر لکھے ہوئے نظر آئیں گے۔ان میں فارسی کا یہ شعر بھی ہے۔

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

کہ اگر تم محمد مصطفیٰ ﷺ کے حسن کی دلیل چاہتے ہو تو پھر آپؐ کے عاشق ہو جاؤ۔کیونکہ محمدؐ ہی محمدؐ کے حسن کی دلیل ہے۔حسن کی دلیل تو سوائے عشق کے اور کچھ نہیں ہوا کرتی۔وہ تو ایسا وجود ہے کہ اس کو دلیلوں کی ضرورت نہیں۔وہ عاشق بناتا ہے۔ایک حسین کے لئے باہر کی دنیا سے دلیلیں نہیں ڈھونڈی جاتیں۔کیونکہ اس کا اپنا وجود دلیل ہوتا ہے۔جب تک ایک آدمی کو آنحضور ﷺ سے گہرا تعلق اور سچا عشق نہ ہو۔اس نے آپ کی ذات کے متعلق سوچا نہ ہوا اور ہر پہلو سے آپؐ کی پاکیزہ زندگی کا جائزہ نہ لیا ہو۔اس وقت تک یہ شعر اس کے دماغ میں آ ہی نہیں سکتا۔اس مضمون کو آپ دوسرے شعراء کے کلام میں تلاش کریں لیکن کہیں آپ کو نظر نہیں آئے گا۔

تحریر کے متعلق تو مجھے یاد نہیں لیکن اپنے بیان میں مولانا ظفر علی خان نے ایک دفعہ کہا کہ آنحضرت ﷺ کی محبت میں جتنے بھی شعر کہے گئے ہیں کہیں ایک شعر کے اندر آنحضرت ﷺ کے ساتھ اس سے زیادہ Concentrated محبت کا اظہار نہیں پایا جاتا۔جتنا اس شعر میں پایا جاتا ہے۔

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

یعنی جب خدا اور رسولؐ کے عشق کی بات آئی تو اس شخص کو بھی جو شاعری میں کمال رکھتا تھا اور بڑا فصیح البیان شاعر سمجھا جاتا تھا اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کے سوا کسی اور کا شعر ہی نہیں ملتا۔کیا وجہ ہے؟ اس لئے کہ دل نے گواہی دی کہ سچا عشق یہاں ہے۔

الغرض حضرت مسیح موعود کے کلام میں آپ کو عشق و محبت کے ایسے ایسے انوکھے مضامین ملیں گے کہ اس کے بعد ایک منصف مزاج یہ کہہ ہی نہیں سکتا کہ یہ جھوٹے کا کلام ہے''۔

(مطبوعہ الفضل 9 مارچ 1983ء)

بڑے کمال کی لفٹ

کراچی اور لاہور میں بلند و بالا عمارتیں اور فلیٹ واقع ہیں۔ان عمارتوں اور فلیٹوں کے ساتھ ایک بڑا مسئلہ یہ وابستہ ہے کہ اوپر کوئی بھاری بھرکم شے چڑھانا مصیبت بن جاتا ہے۔کبھی کئی لوگ بلانے پڑتے ہیں، کبھی رسیوں کا بندوبست ہوتا ہے۔اب ایک امریکی کمپنی، جے ایل جی انڈسٹریز نے ایسی لفٹ، 1500 ایس جے الٹرا بوم تیار کی ہے جو ایک ہزار پاؤنڈ تک کی وزنی شے پندرہویں منزل تک بآسانی پہنچا دیتی ہے۔

اس لفٹ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک کار سے بھی چھوٹی ہے اور اس کی سیڑھی سکڑنے پر صرف 8 فٹ ہو جاتی ہے۔لیکن جب اسے اونچا کیا جائے تو وہ 80 فٹ تک جا پہنچتی ہے۔گویا تنگ گلیوں اور راستوں میں بھی اس سے فائدہ اٹھانا ممکن ہے۔نیز یہ بھاری الماریاں، بیڈ اور فرنیچر آسانی سے پندرہویں منزل تک پہنچا دے گی۔

اور آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے بیت النور، ماڈل ٹاؤن میں ڈیوٹی تھی۔کسی مہمان نے پوچھا کہ اگر بیت الذکر پر دہشت گردوں کا حملہ ہو جائے تو تم لوگ کیا کرو گے۔فوراً پلٹ کر بڑے جوش سے جواب دیا کہ ہم انشاء اللہ ثابت قدمی سے مقابلہ کریں گے۔اپنے بہن بھائیوں کو بچاتے ہوئے خدا کی طرف راہ لیں گے۔یقیناً اس بات کو مرحوم نے سچ کر دکھایا۔

ہم احباب جماعت جو اندرون ملک یا بیرون ممالک سے تشریف لائے اور لاتعداد تعزیتی خطوط، فون کالز کرنے والوں کے بے حد ممنون ہیں جنہوں نے ہماری دلجوئی فرمائی اور ہمارے غم میں شریک ہوئے اور ہمیں بالکل اکیلے پن کا احساس نہیں ہونے دیا۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔(آمین)

پسماندگان

مرحوم نے اپنے پسماندگان میں چار بچے، سردار شرجیل آفاق، مہوش افتخار، ماہم افتخار، سردار انتصار احمد اور بیوہ طیبہ افتخار، والدہ شاہدہ شکور چھوڑے ہیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے(آمین)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 26۔اپریل 2013ء کو بعد از نماز جمعہ خاکسار کے بیٹے حصور احمد کی تقریب آمین محلّہ نصیر آباد حلقہ رحمٰن میں منعقد ہوئی۔ مکرم مشہود احمد صاحب نے بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی، عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دونوں بچوں کو دینی و دنیاوی حسنات عطا کرے اور علم قرآن سے مالا مال کرے اور سلسلہ کے خادم ہوں۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ حافظہ وجیہہ آرزو صاحبہ ٹیچر عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ اہلیہ مکرم محمد مدثر صاحب انسپکٹر وکالت مال اول تحریک جدید تحریر کرتی ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے میری پیاری بیٹی عیشہ مدثر نے پانچ سال پانچ ماہ میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے مورخہ یکم مئی 2013ء کو دوپہر دو بجے ہمارے گھر واقع دارالنصر غربی حبیب ربوہ پر تقریب آمین ہوئی۔ بچی سے مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ بعد ازاں مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسارہ کو حاصل ہوئی۔ بچی مکرم ماسٹر رشید احمد اطہر صاحب آف تخت ہزارہ حال مقیم دارالیمن غربی کی نواسی اور مکرم ماسٹر محمد شریف تنویر صاحب آف ننکانہ صاحب حال مقیم دارالیمن غربی کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹی کو حافظہ قرآن کریم بنائے نیز قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے اور عمر بھر قرآن پاک پڑھنے، سمجھنے، یاد رکھنے اور اس کی تعلیمات پر کماحقہ عمل کرتے ہوئے اپنی نسلوں میں بھی اسے جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے نیز خلافت احمدیہ کی سچی خادمہ بنائے۔ آمین

تقریب آمین

محترمہ مریم بھٹی صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے پیارے بھتیجے فیروز احمد بھٹی ابن مکرم منصور احمد بھٹی صاحب امریکہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید کا پہلا دور پانچ سال کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔ بچے کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ نورین منصور صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 13۔اپریل 2013ء کو بعد از نماز مغرب گھر پر بچے کی تقریب آمین ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچے سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ نیز اسی موقعہ پر بچے کا عقیقہ بھی ہوا۔ عزیزم، مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم داؤد احمد خان صاحب امریکہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآنی انوار و برکات حاصل کرنے والا، سچا خادم دین، والدین کا فرمانبردار بنائے اور اعلیٰ تعلیمی کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ محمودہ ارم شیخ صاحبہ ترکہ مکرمہ سیدہ ناصرہ طیبہ صاحبہ)

مکرمہ محمودہ ارم شیخ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسارہ کی والدہ محترمہ سیدہ ناصرہ طیبہ صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 31 بلاک نمبر 7 محلّہ دارالرحمت برقبہ 1 کنال میں سے 1/3 حصہ مکرمہ سیدہ ناصرہ طیبہ صاحبہ کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ مکرم سید محمود احمد صاحب میرے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ محمودہ ارم شیخ صاحبہ (بیٹی)

2۔ مکرم سید محمود احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرمہ مریم صدیقہ بھٹی صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری پیاری بھانجی مکرمہ مہوش انعم باجوہ صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم صلاح الدین باجوہ صاحب مرحوم ناصر آباد شرقی ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم ریحان بابر صاحب جرمنی ابن مکرم حبیب الرحمٰن بابر صاحب دارالیمن شرقی ربوہ مورخہ 17۔اپریل 2013ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے 7 ہزار یورو حق مہر پر بیت المبارک میں کیا۔ دلہن مکرم غلام رسول صاحب باجوہ داتا زید کا کی پوتی اور مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ایک ضروری گزارش

جن احباب کے گھروں میں ادویات ہیں اور وہ ان سے استفادہ نہیں کر رہے ان سے گزارش ہے کہ وہ ادویات فضل عمر ہسپتال میں بطور عطیہ دے کر ممنون فرمائیں۔ مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت ایک موقع اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ مریضوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہوتی ہے جو ہسپتال میں دور و نزدیک سے آتی ہے۔ آپ کی دی ہوئی ادویات جو گھروں میں بے فائدہ پڑی ہیں اور ان کا کوئی مصرف نہیں اگر وہ ادویات کسی نادار مریض کے استعمال میں آ جائیں تو مریض کو بھی فائدہ ہوگا اور آپ سب کو بھی خدمت اور ثواب کا موقع مل جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کارخیر کی وجہ سے اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

ادویات ایڈمنسٹریشن آفس/ فارماسسٹ اور استقبالیہ کو مہیا فرمائیں۔ یاد رہے کہ ادویات سیل بند ہوں اور Expire Date نہ ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆......☆

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد

صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ :041-2614838

شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ :041-8549093

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن

بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

ضرورت کارکنان درجہ دوم

صدر انجمن احمدیہ میں محرر کے طور پر ملازمت کے خواہشمند احباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ:۔

1۔ امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونی چاہئے اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کم از کم 45% نمبر حاصل کئے ہوں یعنی 495 ہونے ضروری ہیں۔

2۔ امیدوار کے لئے Inpage اردو کمپوزنگ کا جاننا ضروری ہے۔

3۔ صرف وہ امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کیلئے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے۔

4۔ صرف وہ امیدوار ملازمت میں لئے جائیں گے جو فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت مند اور تندرست ہوں گے۔

5۔ جو دوست صدر انجمن احمدیہ میں بطور محرر ملازمت کے خواہشمند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورا اُترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ ان کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے **29 مئی 2013ء کو 9 بجے صبح امتحان** کا انعقاد کیا جائے گا۔

6۔ نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم کے ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے جو درج ذیل ہے۔

☆ قرآن کریم ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ۔

☆ چالیس جواہر پارے، ارکانِ (دین حق)، نماز مکمل باترجمہ۔

☆ کشتی نوح، برکات الدعا، دینی معلومات

☆ مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ

☆ نظم از درثمین (شان (دین حق))

☆ انگریزی بمطابق معیار انٹرمیڈیٹ

☆ حساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات

☆ امیدوار کا خوش خط ہونا لازمی ہوگا اور اردو Inpage کمپوزنگ میں رفتار کم از کم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے۔

7۔ تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا۔ ملازمت کے لئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے۔

8۔ تحریری امتحان وانٹرویو دونوں میں کامیابی کی صورت میں امیدوار کو فضل عمر ہسپتال سے طبی معائنہ کروانا ہوگا اور صرف وہی امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو فضل عمر ہسپتال کے طبی بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت مند اور تندرست ہوں گے۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9 مئی 2013ء

1:50 am	دینی وفقہی مسائل
3:35 am	خطبہ جمعہ 27 جولائی 2007ء
6:30 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:50 am	دینی وفقہی مسائل
8:30 am	جماعت احمدیہ کے خلاف 120 سالوں میں کی جانے والی مخالفت کی روداد
9:55 am	لقاء مع العرب 7 مئی 1996ء
11:35 am	دورہ حضورانور مغربی افریقہ
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 3 مئی 2013ء
9:25 pm	ترجمۃ القرآن
11:25 pm	دورہ حضورانور مغربی افریقہ

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ حاصل پور ضلع بہاولپور اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی فائزہ قمر بعمر 14 سال طالبہ کلاس ہشتم بلڈ انفیکشن اور بخار کی وجہ سے اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ کے چلڈرن وارڈ میں زیر علاج ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے فعال عمر دراز سے نوازے۔ آمین

مکرم نصیرالدین صاحب ریلوے سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد صاحب کا ہرنیا کا آپریشن مریم ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم فرحان احمد ذکاء صاحب واقف زندگی کارکن شعبہ اشاعت دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ مبشرہ ذکاء صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ذکاءاللہ صاحب آف سمن آباد لاہور کی دونوں آنکھوں کے موتیا کے آپریشن ہوئے ہیں۔ اور لینز لگائے گئے ہیں۔ ابھی درد محسوس ہوتا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ایمبولینس کی فراہمی

ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909
6213970,6215646
EXT: ایمبولینس سٹیشن: 184
استقبالیہ 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 9 مئی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:56

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سرد خانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/ صدر صاحب محلہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال هاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار و ایٹ
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10